صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 49

منگل 8 دسمبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 8 دسمبر 2015ء 25 صفر 1437 ہجری 8 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 278

غیب رسولوں پر ظاہر ہوتا ہے

تو کہہ دے میں نہیں جانتا کہ جس سے تم ڈرائے جاتے ہو وہ قریب ہے یا میرا رب اس کی مدت کو لمبا کر دے گا۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس وہ کسی کو اپنے غیب پر غلبہ عطا نہیں کرتا۔ بجز اپنے برگزیدہ رسول کے۔ پس یقیناً وہ اس کے آگے اور اس کے پیچھے حفاظت کرتے ہوئے چلتا ہے۔ (سورۃ الجن 26 تا 28)

رفقاء کرام کے اخلاص و وفا اور محبت وعشق کے واقعات۔ عالمی جنگ کے خطرات اور دعاؤں کی تحریک

کامل الایمان اپنے ایمان کی بنیاد مشاہدہ پر رکھتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کو اپنی روحانی آنکھ سے دیکھ لیتا ہے

حضرت مصلح موعود کی روایات کی روشنی میں سیرت مسیح موعود اور سیرت رفقاء کا دلنشین تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 دسمبر 2015ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود کو بھیج کر دین کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز فرمایا۔ وحی والہام کے تازہ بتازہ نشان حضرت مسیح موعود کے ذریعے دکھا کر آپ کی بیعت میں آنے والوں کے ایمانوں کو مضبوط کر دیا۔ یقیناً وہ خوش قسمت تھے جنہوں نے آپ سے براہ راست فیض پایا۔ وہ ہر روز اس تلاش سے صبح کا آغاز کرتے تھے کہ پتہ کریں کہ آج حضرت مسیح موعود کو کیا تازہ وحی والہام ہوا ہے۔ رفقاء کی اس کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ احمدی دن چڑھتے ہی عاشقوں کی طرح ادھر ادھر دوڑنے لگتے تھے کہ معلوم کریں کہ حضور کو رات کو کیا وحی ہوئی ہے تا کہ اپنے ایمانوں کو مزید صیقل اور مضبوط کریں، اس کی برکات حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ کا شکر اور اس کی حمد کریں کہ اس نے حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی۔ فرماتے ہیں کہ پھر بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ کسی رفیق کی موجودگی میں الہام ہوتا اور وہ خوش قسمت بھی اللہ تعالیٰ کی وحی کو سن رہا ہوتا۔ حضور انور نے سید فضل شاہ صاحب لاہوری کی موجودگی میں مقدمہ دیوار سے متعلق حضرت مسیح موعود کو ہونے والی وحی کی کیفیت، وحی کا اردو ترجمہ اور پھر اس وحی کے بڑی شان سے پورا ہونے کا ذکر فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کی مجالس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارے کانوں میں ابھی تک وہ آوازیں گونج رہی ہیں جو ہم نے حضرت مسیح موعود سے براہ راست سنیں۔ فرماتے ہیں میں چھوٹا تھا مگر میرا مشغلہ یہی تھا کہ میں حضرت مسیح موعود کی مجلس میں بیٹھا رہتا اور آپ کی باتیں سنتا۔ ہم نے ان مجالس میں اس قدر مسائل سنے ہیں کہ جب آپ کی کتابوں کو پڑھا جاتا ہے تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام باتیں پہلے ہم نے سنی ہوئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی عادت تھی کہ آپ دن کو جو کچھ لکھتے وہ شام کو مجلس میں آ کر بیان کر دیتے اس لئے آپ کی تمام باتیں ہم کو حفظ ہیں اور ہم ان مطالب کو خوب سمجھتے ہیں جو حضرت مسیح موعود کی منشاء اور آپ کی تعلیم کے مطابق ہیں۔ حقیقی ایمان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ انسان جیسا اللہ تعالیٰ سے معاملہ کرتا ہے ویسا ہی وہ اس سے کرتا ہے۔ پس جس رنگ میں انسان اپنے دل کو اس کے لئے پگھلاتا ہے اسی رنگ میں اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ ایسے مومنوں کو ہر طرح کی روکوں کے باوجود اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے اور یہی حقیقی جماعت ہوتی ہے جو ترقی کرتی ہے۔ تو ایسا ایمان پیدا کرنا چاہئے۔ پس اپنے دلوں کو ایسا ہی بناؤ اور ایسی ہی محبت سلسلے کے لئے پیدا کرو پھر دیکھو کہ تمہیں اللہ تعالیٰ کس طرح بڑھاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کامل الایمان شخص اپنے ایمان کی بنیاد مشاہدے پر رکھتا ہے، وہ دوسروں کے دلائل کو سن تو لیتا ہے مگر ان کے اعتراضات کا اثر قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کو اپنی روحانی آنکھ سے دیکھ چکا ہوتا ہے۔ حضور انور نے حضرت منشی اروڑے خان صاحب کے مضبوط ایمان اور بعض اور رفقاء کے اخلاص و وفا اور محبت وعشق کے واقعات بیان فرمائے، اور پھر فرمایا کہ یہ ایسے لوگوں کے قصے اور واقعات ہیں جو قادیان جاتے تھے اور یہی خواہش ہوتی تھی کہ وہیں بیٹھے رہیں۔

حضور انور نے دنیا کے عمومی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جس تباہی کی طرف دنیا تیزی سے جا رہی ہے اس کے لئے احباب جماعت کو بہت زیادہ دعا کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ مغربی دنیا نے فرانس کے ظالمانہ واقعہ کے بعد عراق اور شام پر سخت اقدامات کرنے کا فیصلہ اور ہوائی حملے کرنے کا منصوبہ بنایا ہے بلکہ شروع کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان حملوں سے معصوموں اور عوام الناس کو محفوظ رکھے۔ پھر ہمسایہ مسلمان ممالک بھی اس فتنے کو ختم کرنے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ ان ہوائی حملوں میں مغربی دنیا کے ساتھ روس بھی شامل ہے اور پھر روس کے ترکی کے ساتھ بھی حالات خراب ہیں۔ فرمایا کہ یہ سب کچھ ایک لمبے عرصے سے انصاف سے کام نہ لینے کا نتیجہ ہے کہ دنیا میں فساد پھیلا ہوا ہے، گویا کہ ایسے پیچدار حالات پیدا ہو چکے ہیں کہ جنگ عظیم کی صورت ہے گو کہ چھوٹے پیمانے پر بلکہ کہنا چاہئے کہ جنگ عظیم شروع ہو چکی ہے۔ اس بات کی طرف تو میں گزشتہ کئی سال سے توجہ دلا رہا ہوں لیکن اب بھی یہی لگ رہا ہے کہ انصاف سے کام لینے کی طرف توجہ نہیں ہوگی۔ حضور انور نے دنیا کے حالات پر مختصراً مگر جامع تبصرہ فرماتے ہوئے احباب جماعت کو بہت زیادہ دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو تباہی سے بچائے۔ فرمایا کہ گزشتہ سالوں میں میں نے جو احتیاطی تدابیر کی طرف توجہ دلائی ہے اس طرف بھی توجہ رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے

دورہ جاپان کے پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ جاپان کے دوران انٹرویوز اور دیگر پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

9 دسمبر 12:00pm - 8:05pm

10 دسمبر 6:30am - 2:45am

11:20pm - 11:55am

11 دسمبر 6:05am

انتخاب عہدیداران

برائے سہ سالہ مدت 2016ء تا 2019ء

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2016ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ سہ سالہ ٹرم از یکم جولائی 2016ء تا 2019ء کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے کی درخواست ہے۔ براہ مہربانی یکم فروری 2016ء تک تمام عہدیداران کے انتخاب کروا کر دفتر نظارت علیاء میں بھجوا دیئے جائیں تا کہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

نیز اس بات کا خاص التزام کیا جائے کہ انتخاب عہدیداران قواعد و ہدایات کے مطابق ہوں تا کہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

امراء و صدر صاحبان اس بات کا خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ یا مجلس انتخاب کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جن کا نام امیر یا صدر کے لئے پیش نہ ہوسکتا ہو۔ زیادہ بہتر صورت یہ ہوگی کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ، معلمین کرام، انسپکٹر مال آمد اور امیر صاحب ضلع یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ ہر سفر میں اپنی تائید و قدرت کے نشانات دکھاتا ہے۔ بعض دفعہ فکر ہوتی ہے کہ بعض جماعتیں بعض پروگرام بنانے میں تجربہ نہیں رکھتیں اور ایسے پروگرام بنالیتی ہیں جو جماعت کے اپنے پروگرام نہیں ہوتے بلکہ غیروں کے ساتھ پروگرام ہوتے ہیں۔ بہرحال بہت سی فکریں پیدا ہوتی ہیں لیکن ہم اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر ادا نہیں کر سکتے کہ خدا تعالیٰ اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتا ہے۔ ایسے نظارے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے ہر دفعہ ایک نیا رنگ دکھاتے ہیں

گزشتہ دنوں ہالینڈ اور جرمنی کے سفر کے دوران مختلف پروگراموں کے نہایت کامیاب و بابرکت انعقاد اور ان کے غیروں پر گہرے نیک اثرات اور ریڈیو، اخبارات اور ٹی وی کے ذریعہ وسیع پیمانے پر احمدیت کے پیغام کی تشہیر اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ایمان افروز نظاروں کا تذکرہ

ہالینڈ کی پارلیمنٹ ہاؤس میں فارن افیئرز کمیٹی کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں مختلف ممالک کے ممبرانِ پارلیمنٹ، ایمبیسیڈرز اور بعض دیگر سرکاری حکام اور نمائندگان کی شمولیت

یہ پروگرام منعقد ہونا بذات خود اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے ورنہ ہالینڈ کی جماعت اگر کہے کہ کسی کی کوشش سے ہوا ہے یا جماعت کی کوشش سے ہوا ہے، کسی شخص کی کوشش سے ہوا ہے تو وہ غلط ہے بلکہ میرا خیال ہے کہ ان میں سے اکثر یہی کہیں گے کہ ہمیں تو سمجھ نہیں آئی کہ یہ ہو کیسے گیا

ہالینڈ میں 60 سال کے بعد جماعت کی دوسری باقاعدہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے المیرے (Almere) میں سنگ بنیاد کی مبارک تقریب

جماعتی پروگراموں کے انتظامات کا غیروں پر اچھا اثر اور اس حوالہ سے افراد جماعت کو ہمیشہ اپنے رویوں کو سلجھا ہوا رکھنے کی نصیحت

جرمنی میں بیوت الذکر کا سنگ بنیاد اور پریس میڈیا کوریج

جامعہ احمدیہ جرمنی سے شاہد کا امتحان پاس کرنے والی پہلی کلاس کے مربیان کی کانووکیشن کی تقریب

مکرم مرزا اظہر احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود کی وفات۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 23۔اکتوبر 2015ء بمطابق 23۔اخاء 1394 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ ہر سفر میں اپنی تائید و قدرت کے نشانات دکھاتا ہے۔ بعض دفعہ فکر ہوتی ہے کہ بعض جماعتیں بعض پروگرام بنانے میں تجربہ نہیں رکھتیں اور ایسے پروگرام بنالیتی ہیں جو جماعت کے اپنے پروگرام نہیں ہوتے بلکہ غیروں کے ساتھ پروگرام ہوتے ہیں اور جو غیروں کے ساتھ پروگرام ہوں ان کو ظاہر ہے پہلے ان ذرائع کے ذریعہ سے جو غیروں کے ہیں مشتہر بھی کرنا پڑتا ہے اور اس وجہ سے یہ فکر بھی ہوتی ہے کہ جماعت مخالف بعض شرارتی عنصر پروگرام میں کوئی بدمزگی پیدا نہ کریں۔ پھر یہ بھی کہ اگر کسی لحاظ سے بھی پروگرام کم معیار کا ہو تو شماتتِ اعداء کا باعث نہ بن جائے۔ بہرحال بہت سی فکریں پیدا ہوتی ہیں لیکن ہم اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر ادا نہیں کر سکتے کہ خدا تعالیٰ اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتا ہے۔ ایسے نظارے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے ہر دفعہ ایک نیا رنگ دکھاتے ہیں بلکہ بعض دفعہ تو غیروں کے اس طرح اظہار ہو رہے ہوتے ہیں اور وہ پروگرام کو اس طرح سراہتے ہیں کہ ہم سوچ میں پڑ جاتے ہیں، انتظام کرنے والے خود سوچ میں پڑ جاتے ہیں کہ کیا واقعی ہم نے ایسا اچھا پروگرام کیا تھا جو غیر اس قدر تعریف کر رہے ہیں۔ پھر صرف ظاہری تعریف نہیں ہوتی بلکہ لگتا ہے کہ غیر لوگوں کے، مہمانوں کے، جو غیر مہمان آئے ہوتے ہیں ان کے جذبات دل سے نکل رہے ہیں۔ ان کی آنکھیں بتا رہی ہوتی ہیں، ان کے چہرے ظاہر کر رہے ہوتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں واقعی وہ ان کے دل کی آواز ہے اور یہ چیزیں دیکھ کر پھر انسان اللہ تعالیٰ کی حمد کے جذبات سے بھر جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پردہ پوشی فرمائی اور پروگرام کامیاب ہوا۔

گزشتہ دنوں مَیں ہالینڈ اور جرمنی کے سفر پر تھا۔ جرمنی میں تو بڑی جماعت ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی منظّم ہے اور وہاں جماعت کے افراد کے ہر طبقے سے تعلقات بھی ہیں۔ میڈیا بھی ان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ بہت وسیع طور پہ کوریج دیتا ہے۔ بعض اخبارات یا دوسرے میڈیا کے ذرائع جماعت کی ترقی دیکھ کے منفی خبریں بھی جماعت کے بارے میں لکھتے ہیں یا بعض سیاستدان جو عموماً ایشین نژاد ہیں اپنی سستی شہرت کے لئے وہاں جماعت کے خلاف مہم بھی وقتاً فوقتاً چلاتے رہتے ہیں۔ لیکن عموماً جرمن سیاستدان بھی اور پڑھا لکھا طبقہ بھی اور جرمن لوگ بھی جو کسی نہ کسی رنگ میں جماعت سے تعارف رکھتے ہیں جماعت کے لئے اچھے خیالات رکھتے ہیں اور اس وجہ سے (دین) کی بھی حقیقی تصویر انہیں مل رہی ہوتی ہے۔ پس یہ بھی (-) احمدیت کے تعارف کا ایک ذریعہ ہے جو جرمنی میں مختلف پروگرام کر کے احمدی کروا رہے ہیں جو بعض دفعہ غیر جماعتی پروگرام بھی ہوتے ہیں، لیکن ہالینڈ میں تو جماعت بھی چھوٹی سی ہے اور اب تک اتنی فعال کوشش بھی انہوں نے نہیں کی جس سے میڈیا کے

ذریعہ ملک کے وسیع حصہ میں احمدیت اور حقیقی (دین) کا تعارف ہوا ہو۔ پھر ممبران پارلیمنٹ سے بھی اور پڑھے لکھے طبقے سے اور ڈپلومیٹس وغیرہ سے بھی ان کے کوئی ایسے تعلقات نہیں ہیں جس کی وجہ سے وہ لوگ جماعت کو جانتے ہوں اور (دین) کی نمائندہ جماعت سمجھتے ہوں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے نن سپیٹ کا علاقہ جہاں ہمارا سینٹر ہے وہاں کے ایک ممبر پارلیمنٹ جن سے دو تین سال پہلے جماعت کا تعارف ہوا تھا اور وہ مجھے بھی ہالینڈ کے ایک جلسے میں مل چکے ہیں۔ ان کے ذریعہ سے ہالینڈ کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک فنکشن کروانے کا اللہ تعالیٰ نے سامان کر دیا۔ یہ جو ممبر آف پارلیمنٹ ہیں ان دنوں میں ہالینڈ کی پارلیمنٹ کی جو فارن افیئرز کی کمیٹی ہے اس کے قائمقام چیئرمین بھی تھے یا اب بھی ہیں بہرحال ان کے ذریعہ سے فارن افیئرز کمیٹی نے پارلیمنٹ ہاؤس کے ایک ہال میں ایک پروگرام کا انتظام کیا اور مجھے امیر صاحب نے لکھا کہ اس طرح انتظام ہو رہا ہے اور آپ وہاں آئیں۔ چنانچہ میں گیا۔ میرا خیال تھا کہ چند ایک لوگ ہوں گے۔ جماعت کا اتنا تعارف ملک میں نہیں ہے، لوگ نہیں آئیں گے۔ پھر جماعت کو بھی اس قسم کے کام کرنے کا تجربہ نہیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہالینڈ جماعت کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اگر دیکھا جائے تو میرے خیال میں ان کا کافی اچھا فنکشن ہو گیا۔

اس تقریب میں 89 سرکردہ افراد شامل ہوئے جن میں ڈچ پارلیمنٹ کے ممبران کے علاوہ سپین، آئرلینڈ، سویڈن، کروشیا، مونٹی نیگرو، البانیا، فرانس، سوئٹزرلینڈ، بیلجیئم، جرمنی، انڈیا، فلپائن، ڈنمارک اور سائپرس سے تعلق رکھنے والے ممبران پارلیمنٹ، ایمبیسیڈرز اور بعض دوسرے سرکاری حکام اور نمائندگان شامل تھے۔ جیسا کہ میں نے کہا جرمنی کی جماعت کے اکثر جگہوں پر اچھی سطح کے لوگوں سے تعلقات ہیں لیکن ابھی تک وہ اس سطح کا پروگرام نہیں کروا سکے۔ وہاں ہمارے فنکشنز میں تو بیشک بڑے بڑے لوگ آتے ہیں اور ہماری خدمات کو سراہتے ہیں۔ (دین) کی تصویر جو حقیقی تصویر ہے اسے دیکھ کر وہ اظہار خیال کرتے ہیں لیکن وہاں ابھی تک کوئی ایسا پروگرام نہیں ہوا اور پروگرام نہ کرنے کی ایک وجہ شاید یہ بھی ہو کہ جرمنی بڑا ملک ہے اور ہالینڈ اس کے مقابلے میں ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ بہرحال مجھے امید ہے کہ ہالینڈ کی جماعت نے اب جو قدم اٹھایا ہے اور تعلقات بنائے ہیں، اخبارات سے رابطے کئے ہیں، میڈیا سے رابطے کئے ہیں، وہ اسے مزید آگے بڑھانے کی کوشش کرے گی اور اب تک جو کام انہوں نے کر دیا اس کو اپنی انتہا نہیں سمجھیں گے۔

وہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں جو فنکشن تھا وہاں میں نے اٹھارہ بیس منٹ میں مختصراً (دین) کی تعلیم اور حالات حاضرہ کے حوالے سے جو مسائل ہیں وہ بیان کئے۔ عموماً جہاں بھی میں (دین) کی تعلیم کے حوالے سے، قرآن کریم کے حوالے سے کچھ کہوں لوگ سمجھتے ہیں اور اظہار بھی کر دیتے ہیں کہ ان کے سوالوں کے کافی جواب مل گئے ہیں لیکن یہاں اس فنکشن میں تین چار پارلیمینٹیرین جو مختلف پارٹیوں سے تعلق رکھتے تھے، انہوں نے کہا کہ ہم نے اب سوال بھی کرنے ہیں۔ میں نے انہیں کہا ٹھیک ہے تسلی نہیں ہوئی تو کر لیں۔ اس پر انہوں نے بعض ایسے سوال کئے جو سوائے انہی باتوں کو دہرانے کے اور کچھ نہیں تھے۔ لگتا تھا کہ مجھ سے یہ کہلوانا چاہتے ہیں یا کسی نہ کسی موقع پر کہوں کہ (دین) کی تعلیم غلط ہے نعوذ باللہ یا کوئی ایسی بات میرے منہ سے نکل جائے جس سے ان کو (دین) پر کچھ کہنے کا موقع مل جائے اور یہ بات دوسرے ممالک سے آئے ہوئے پارلیمینٹیرین نے بھی محسوس کی اور بعد میں اس کا اظہار بھی انہوں نے کیا کہ ان ایک دو کا یہ رویہ ٹھیک نہیں تھا بلکہ بعض ڈچ جو یہ پروگرام دیکھ رہے تھے یا وہاں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بھی اس بات پر ناراضگی کا اظہار کیا اور اپنی شرمندگی کا بھی اظہار کیا۔ لیکن بہرحال ہمیں تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ان لوگوں کا خیال تھا کہ وہ شاید مجھے غصہ دلانا چاہتے تھے لیکن بہرحال یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس قسم کی برداشت اللہ نے مجھے بہت دی ہوئی ہے۔ لگتا ہے ان میں سے ایک کو خود بھی یہ احساس ہو گیا تھا کیونکہ جب میرے ساتھ تصویر کھنچوانے کے لئے آئے تو کہنے لگے کہ اگر میرے سوال مناسب نہیں تھے تو میں اس کے لئے معذرت چاہتا ہوں۔ بہرحال اس پروگرام کی تو ایک لمبی تفصیل ہے۔ ایم ٹی اے پر آپ نے سن لی ہوگی۔ دیکھ بھی لی ہوگی یا رپورٹ میں پڑھ لیں۔ اس وقت تو یہ سب کچھ یہاں بیان نہیں ہو سکتا۔ لیکن بہرحال اس پروگرام میں شامل مہمانوں اور پروگرام سننے والے جو غیر تھے ان پر (دین) کی تعلیم کا اچھا اثر پڑا ہے۔ بعض دفعہ یہ خیال بھی بعد میں آتا ہے کہ فلاں سوال کا اس طرح جواب زیادہ مناسب ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنا ایسا فضل فرمایا کہ جو بھی جواب دیئے گئے تھے انہوں نے ہی غیروں پر اچھا اثر ڈالا اور اس بات کا انہوں نے اظہار بھی کیا کہ ایسے سوالوں کے اسی قسم کے جواب تھے جو بہترین رنگ میں دے دیئے گئے۔ بہرحال یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ اسی لئے وہ دلوں پر قبضہ کر کے رعب ڈال دیتا ہے۔ انسانی کوششیں تو کچھ بھی نہیں کر سکتیں۔ یہ پروگرام منعقد ہونا بذات خود اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے ورنہ ہالینڈ کی جماعت اگر کہے کہ کسی کی کوشش سے ہوا ہے یا جماعت کی کوشش سے ہوا ہے، کسی شخص کی کوشش سے ہوا ہے تو وہ غلط ہے بلکہ میرا خیال ہے کہ ان میں سے اکثر یہی کہیں گے کہ ہمیں تو سمجھ نہیں آئی کہ یہ ہو کیسے گیا۔ اس پروگرام کے معیاری ہونے کے بارے میں جن ممبر پارلیمنٹ نے اسے منظم کروایا تھا انہوں نے ہمارے ایک احمدی کو بعد میں کہا کہ اس کی میڈیا میں بہت زیادہ کوریج ہونی چاہئے تھی۔ حالانکہ ہمارے خیال میں کافی ہو گئی لیکن ان کے نزدیک اس سے زیادہ ہونی چاہئے تھے اور پہلے صفحہ کی سرخی ہونی چاہئے تھی تا کہ ملک کے لوگوں کو (دین) کی صحیح تعلیم کا پتا چلتا۔ بہرحال انہوں نے کہا کہ میری تسلی نہیں ہوئی۔ جتنا ہونا چاہئے تھا اتنا نہیں ہوا۔

انہوں نے ہی اپنا اظہار خیال کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ مجھ سے بہت سے ممبران پارلیمنٹ نے پوچھا کہ یہ پروگرام کس طرح تم نے منعقد کروالیا؟ (تو صرف اپنے نہیں غیروں کے نزدیک بھی یہ بہت مشکل تھا کہ ایک چھوٹی سی جماعت کے پروگرام اس طرح پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد کروائے جاتے۔) یہ ممبر آف پارلیمنٹ کہتے ہیں کہ یہ جو پروگرام تھا حاضری وغیرہ کے لحاظ سے اور جو نفس مضمون بیان ہوا ہے اس کے لحاظ سے میری امید سے بہت زیادہ کامیاب رہا اور یہ کہتے ہیں کہ اب اس کے دور رس نتائج نکلیں گے کیونکہ امام جماعت احمدیہ نے اپنا پیغام نہایت مؤثر رنگ میں دیا۔ ہالینڈ کے لوگوں کا یہ حق ہے کہ ان کو (دین) کا امن پسند چہرہ بھی دکھایا جائے۔ ان کو اس پیغام کی ضرورت ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ خلیفۃ المسیح کے ساتھ پارلیمنٹ کی یہ تقریب پہلا قدم تھا۔ اب ہم مزید ایسے پروگراموں کا انعقاد کریں گے۔ بلکہ یہ اظہار انہوں نے وہاں آخر میں بھی کیا تھا۔

پھر اور بھی بہت سے معزز مہمانوں نے اس پروگرام کو سراہتے ہوئے (دین) کی حقیقی تعلیم کا چہرہ دکھانے پر شکریہ ادا کیا۔ ہالینڈ کے سابق وزیر دفاع بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ فنکشن کے بعد بھی وہ میرے ساتھ بڑی دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ انہوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے پیغام سے (دین) کا حقیقی چہرہ دیکھنے کا موقع ملا ہے اور مجھے کہا کہ اب یہ خواہش ہے کہ آپ بار بار ہالینڈ آئیں تا کہ لوگوں کے دل سے (دین) کا ڈر نکل جائے۔ پھر کہتے ہیں کہ پارلیمانی کمیٹی کے سوالات پر آپ کے جوابات کسی بھی مناسب سوچ رکھنے والے شخص کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی تھے۔

اس تقریب میں سپین کے ایمبیسیڈر بھی آئے ہوئے تھے وہ کہتے ہیں کہ بالخصوص جس طرح امام جماعت نے freedom of speech، برداشت اور دوسرے مذاہب کے لئے عزت و احترام جیسے حساس سوالات کے جوابات دیئے وہ نہایت موزوں تھے اور پھر یہ بھی کہ تقریر کے دوران برداشت، مذہبی آزادی اور اخوت کے بارے میں جو باتیں (دین) کی تعلیم کے مطابق بیان کیں، کہتے ہیں یہ دل کو لگتی ہیں اور میں ان کی بڑی حمایت کرتا ہوں۔ کیونکہ بین المذاہب ہم آہنگی اور دنیا کے امن کے لئے ان اقدار کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

سپین کے ممبر آف پارلیمنٹ کہتے ہیں کہ انسانیت کے لئے امن، آزادی اور خدا تعالیٰ جو تمام مخلوقات کو پیدا کرنے والا ہے اس سے محبت کا پرکشش پیغام سن کر خوشی ہوئی۔ ایک ایسی دنیا کے لئے جہاں جنگوں اور مذہب کے نام پر کئے جانے والے مظالم میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس قسم کے امن کے پیغام پر ہم کو مشکور ہونا چاہئے۔ آج پہلے سے بڑھ کر ان سب لوگوں کو جو امن چاہتے ہیں

اور مذہب پر عمل کرتے ہیں انہیں متحد ہونا چاہئے۔ ہمیں ان باتوں پر توجہ دینی چاہئے جو ہمارے درمیان یکساں ہیں بجائے اس کے کہ ہم اپنے درمیان پائے جانے والے تضادات پر زور دیں۔

پھر مونٹی نیگرو سے بھی تین احباب آئے تھے۔ ان میں ایک ممبر آف نیشنل پارلیمنٹ تھے۔ کہتے ہیں کہ یہ تقریب جماعت کے لئے ایک بہت بڑی کامیابی ہے کہ ان کے امام نے (دین) کی حقیقی تعلیم نہایت اعلیٰ سطح پر پیش کی۔ ہالینڈ کے ممبران پارلیمنٹ کے سوالات نہایت جارحانہ تھے لیکن انہوں نے جوابات نہایت مدلل اور حقائق پر مبنی دیئے اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ امام جماعت جرأت اور خود اعتمادی کے ساتھ دلیل سے بات کرتے ہیں اور پھر یہ کہتے ہیں کہ آج کی پُرخطر دنیا میں ایسی تقریبات کی اشد ضرورت ہے۔

پھر ہیومن رائٹس ڈیفنس کی دو ممبر خواتین وہاں تھیں وہ بھی کہتی ہیں کہ یہ پیغام جو پارلیمنٹ میں دیا گیا یہ تمام پالیسی میکرز تک پہنچایا جانا چاہئے۔

پھر کروشیا سے ان کی برسراقتدار پارٹی کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ آئے ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ امام جماعت نے (دینی) تعلیمات کو بڑے ہی واضح اور مؤثر رنگ میں بیان کیا۔ دنیا میں امن کے قیام کے لئے (دینی) تعلیمات بہت مؤثر ہیں۔ اگر تمام (-) ان تعلیمات پر صدق دل سے عمل کریں تو دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ freedom of speech کے بارے میں جماعت احمدیہ کے سربراہ نے جو دوٹوک مؤقف دیا وہ بہت ہی متاثر کرنے والا تھا خصوصاً ہولوکوسٹ (Holocaust) کے بارے میں بعض ممالک میں جو پابندیاں ہیں اس کے حوالے نے ان کے مؤقف کو مزید تقویت دی۔ پھر کہتے ہیں اس حقیقت کے باوجود کہ پاکستان میں احمدیوں پر مظالم ہوئے ہیں جماعت احمدیہ کے سربراہ نے پاکستان پر براہ راست تنقید کرنے سے گریز کیا اور عمدہ انداز میں حقیقی (دینی) تعلیم پر مسلمانوں کو عمل کرنے کی تلقین کی جو کہ بہت ہی متاثر کن تھی۔ پھر کہتے ہیں ہتھیاروں پر پابندی اور فنڈنگ روکنے پر جو مؤقف دیا وہ بہت ہی حقیقت پسندانہ تھا۔ واقعی اگر دنیا کے طاقتور ممالک ان نکات پر سنجیدگی اور دیانتداری سے عمل کریں تو دنیا امن کی جانب لَوٹ سکتی ہے۔

پھر سویڈن سے آنے والے ممبر آف پارلیمنٹ کہتے ہیں کہ خطاب بڑا اچھا تھا۔ اثر کرنے والا تھا اور مذہبی لیڈر ہونے کی حیثیت سے آپ نے دنیا کے صاحب اختیار لوگوں کو جھنجھوڑا ہے۔ خطاب میں ایک سچائی تھی۔ کوئی مصلحت نہیں تھی۔ امن، انصاف، برداشت، انسانیت، محبت اور بھائی چارے سے متعلق امام جماعت نے بڑے آسان فہم الفاظ میں توجہ دلائی ہے اور دنیا کو ایک پیغام دیا ہے۔

فارن افیئرز کمیٹی کے ممبران کی طرف سے آزادی اظہار کے متعلق سوالات پر کہتے ہیں کہ ان کے جوابات مدلل اور فراست سے بھرپور تھے۔ یہودیوں کا ریفرنس دینے سے بھی وہ امام جماعت کا اشارہ نہیں سمجھے جبکہ ہمارے ملک سویڈن میں نازیوں کا بیج لگانا بھی قانونی طور پر منع ہے اور لگانے پر سزا اور جرمانہ ہے۔

پھر البانیا سے ترانہ جوان کا کیپٹل ہے وہاں کے میئر کے مشیر اعلیٰ ہیں اور ان کی گورنمنٹ کی مذہبی امور کی ایک کمیٹی ہوتی ہے اس کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میرے تصور میں بھی نہیں تھا کہ جماعت احمدیہ ایسے عظیم الشان طریق پر (دعوت الی اللہ) کر رہی ہے۔ امام جماعت احمدیہ نے نہایت اعلیٰ پیرائے میں اور بہت دلکش انداز میں (دینی) تعلیمات کی عکاسی کی ہے۔

Amsterdam University کے پروفیسر جو بدھ ازم اور اسلام اور دیگر مذاہب کے ماہر ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امام جماعت نے (دین) کی امن کے حوالے سے تعلیم کا جس واضح انداز میں ذکر کیا ہے اس سے مجھے اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ ہمارے انٹرفیتھ ڈائیلاگ کے پروگراموں میں جماعت کی نمائندگی ناگزیر ہے۔ اب جماعت کو ہمارے پروگراموں میں ضرور شریک ہونا چاہئے تاکہ (دین) کی اصل اور حقیقی تصویر ہمارے سامنے آسکے۔

اس کے علاوہ بھی وہاں ہالینڈ میں چار پانچ دن جو پروگرام رہے ان میں تو روزانہ ہی کسی نہ کسی اخبار، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے نمائندے آکر انٹرویو لیتے رہے تھے۔ کافی لمبی ان سے باتیں ہوتی رہیں۔ آدھے گھنٹے سے لے کر تیس پینتیس منٹ تک، چالیس منٹ تک بھی ایک ایک انٹرویو ہوا جس میں ان کو حضرت مسیح موعود کے مقام، دعویٰ، (دین) کی تعلیم، دنیا کا امن، خلافت وغیرہ کے موضوع پہ بتایا گیا۔ تفصیلات تو آپ لوگ پڑھ ہی لیں گے یا دیکھ لیں گے۔ بہرحال اس ذریعہ سے جماعت کا وہاں کافی وسیع تعارف ہوا ہے وہاں اور جیسا کہ پروفیسر صاحب نے بھی کہا کہ اس ملک میں بھی اب **پڑھے لکھے طبقے میں لوگوں کو تسلیم کرنا پڑ رہا ہے کہ اگر (دین) کے بارے میں حقیقی تعلیم کو جاننا ہے تو پھر احمدیوں کو بہرحال بیچ میں شامل کرنا ہوگا۔**

جیسا کہ میں نے انٹرویوز کے بارے میں کہا پہلا انٹرویو 5/اکتوبر کو نن سپیٹ کے ریڈیو چینل آر۔ٹی۔وی نن سپیٹ کے جرنلسٹ نے لیا جو وہاں بیت النور (-) سے ہی لائیو نشر کیا گیا۔ اور اس کی لائیو سٹریمنگ (live streaming) (کے ذریعہ) پوری دنیا میں سنا گیا۔ پھر 5/اکتوبر کو ہی ہالینڈ کے ایک ریجنل ٹیلیویژن سٹیشن گلڈر لینڈ (Gelderlaand) کے جرنلسٹ نے انٹرویو لیا اور اس ٹی وی سٹیشن کے ذریعہ سے بھی اس علاقے میں تقریباً دو ملین سے زیادہ لوگوں کو یہ پیغام پہنچا ہے بلکہ وہ جرنلسٹ خود ہی کہنے لگا کہ یہاں ہماری اہمیت وہی ہے جو آپ کے ہاں بی بی سی کی ہے۔

پھر 6/اکتوبر کو ہالینڈ کے نیشنل اخبار کے جرنلسٹ نے انٹرویو لیا اور اس اخبار کی پرنٹ اشاعت تو تھوڑی پچاس ہزار ہے لیکن انٹرنیٹ پر پڑھنے والوں کی تعداد جو ہے وہ لاکھوں میں ہے۔ 7/اکتوبر کو پھر ایک ریجنل اخبار کے جرنلسٹ آئے انہوں نے انٹرویو لیا۔ اس اخبار کی اشاعت بھی ایک لاکھ کے قریب ہے۔ پھر 9/اکتوبر کو ہالینڈ کے اخبار کے جرنلسٹ نے انٹرویو لیا اور اس کی تعداد بھی سنا جاتا ہے کافی ہے۔ یہ ایک مذہبی اخبار بھی ہے۔ ان انٹرویوز اور میڈیا کے ذریعہ سے جو کوریج ہوئی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی تھی۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ پہلی دفعہ ہالینڈ جماعت نے اتنا وسیع رابطہ کیا ہے اور اس لحاظ سے ان کا پروگرام بہت اچھا تھا۔ ہالینڈ کے تین نیشنل اور 9 ریجنل اخبارات نے دورے کے حوالے سے خبریں دیں اور رپورٹس شائع کیں۔ 9 اخبارات نے اپنے انٹرنیٹ کے ایڈیشن میں خبریں دیں۔ اخبارات کے ذریعہ سے کل تین ملین سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ آر۔ٹی۔وی ریڈیو جس کا میں نے ذکر کیا ہے یہ (انٹرویو) بھی کے۔پی۔این ٹی وی نیٹ ورک کے ذریعہ ملکی سطح پر اور ویب سٹریم کے ذریعہ تمام دنیا میں نشر کیا گیا۔ نیشنل ریڈیو نے 7/اکتوبر کو رات 9 بجے دورے کے حوالے سے پانچ منٹ کا پروگرام بھی نشر کیا۔ اس طرح ریڈیو کے ذریعہ بھی قریباً نصف ملین تک پیغام پہنچا۔ پھر ان کا جو ٹی وی چینل ہے اس نے بھی دورہ کے حوالے سے پانچ منٹ کی خبر دی جس میں پارلیمنٹ کا اور (بیت الذکر) کی بنیاد کا ذکر کیا۔ اس کے علاوہ ملک کے نیشنل ٹی وی پر بھی خبریں نشر کی گئیں۔ اس طرح ان دونوں ٹی وی چینلز کے ذریعہ بھی ان کا خیال ہے کہ پانچ ملین لوگوں تک پیغام پہنچا تو **مجموعی طور پر اگر دیکھا جائے تو اس پرنٹ میڈیا کے ذریعہ سے ان کی اس دفعہ پہلی کوشش میں ہالینڈ میں آٹھ ملین افراد تک یہ پیغام پہنچا ہے۔**

ہالینڈ میں جماعت ہالینڈ کی دوسری (بیت) کا سنگ بنیاد رکھنے کی بھی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر بھی جلد مکمل کروائے۔ 60 سال کے بعد وہاں جماعت باقاعدہ (بیت) بنا رہی ہے۔ سینٹر تو ہیں، ایک دو سینٹر لئے تھے مگر باقاعدہ (بیت) نہیں تھی اور یہ وقت کی بڑی ضرورت تھی کہ (بیت) ہوتی۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل مہمانوں کی مجموعی تعداد 102 تھی۔ ان مہمانوں میں المیرے شہر جہاں یہ (بیت) بن رہی ہے وہاں کے میئر، ججز، وکلاء، ڈاکٹرز، آرکیٹیکٹس، مذہبی لیڈر اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔ اس کے علاوہ البانیا، مونٹی نیگرو، کروشیا، سویڈن، سپین اور سوئٹزرلینڈ کے جو مہمان ایک دن پہلے فنکشن پہ آئے ہوئے تھے وہ بھی شامل ہوگئے۔

المیرے کے میئر صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی جو بھی باتیں (بیت) کے بارے میں کی گئی ہیں، سن کر دل پر بڑا اثر ہوا ہے اور یہ پیغام جو آپ نے دیا ہے ایک پُرامن فضا قائم کرنے کے لئے نہایت اثر انگیز ہے اور ہم سب کو مل کر اس کو عملی طور پر نافذ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ ہمیں امید ہے کہ (بیت) کے ذریعہ امن کا یہ پیغام ضرور پھیلے گا۔

پھر وہاں کی ایک لوکل کونسل کے ممبر کونسلر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ پیغام جو ہے تمام مکاتب فکر کے لوگوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ ایک سیاسی پارٹی لبرل پارٹی ہے۔ اس کے لیڈر کہتے ہیں کہ لگتا ہے **مستقبل میں آپ کی جماعت ہی اس دنیا میں امن کی ضامن ہے۔** پھر وہاں ایک مسلم ریڈیو بھی نیشنل مسلم ریڈیو کے نام سے چلتا ہے۔ جس روز (بیت) کے سنگ بنیاد کا پروگرام تھا اسی روز نیشنل مسلم ریڈیو نے ساڑھے چارمنٹ کی رپورٹ المیرے (بیت) کی تعمیر کے پروگرام کے بارے میں نشر کی جس میں حضرت مسیح موعود کی آمد ثانی کے بارے میں بتایا اور میرے بارے میں بھی بتایا گیا کہ مسیح موعود کے خلیفہ ہیں اور المیرے میں (بیت) کے سنگ بنیاد کے لئے تشریف لائے ہیں۔ پھر اس رپورٹ میں وہاں (بیت) (کے سنگ بنیاد) کے موقع پہ جو خطاب تھا اس کے بعض حصے بھی سنائے۔ اس کے علاوہ بھی میڈیا نے اس حوالے سے بہت ساری خبریں دیں۔

اس کے بعد جرمنی میں دو (بیوت) کی بنیاد رکھی۔ وہاں بھی شہر کے معززین اور پڑھا لکھا طبقہ آیا ہوا تھا۔ یہاں بھی اچھے فنکشن ہوئے۔ جماعت کا تعارف تو وہاں ہے۔ مزید بڑھا۔ ہالینڈ سے جرمنی جاتے ہوئے نورڈہارن (Nordhorn) میں (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا۔ پھر وہاں ایک ٹی وی چینل نے انٹرویو بھی لیا۔ اس کی خبر بھی دی۔ ایک سابق میئر بھی وہاں آئے ہوئے تھے۔ فنکشن کے بعد وہ کہنے لگے کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو کہہ دیا ہے کہ اس اتوار کو تمہیں چرچ جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ جو کچھ ہمارے لئے ضروری تھا وہ ان کے خلیفہ نے کہہ دیا ہے۔ تو اس طرح بھی بعض لوگ اظہار خیال کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حقیقت میں بھی ان کے دل کھولے اور حقیقت میں (دین) کی حقیقی تعلیم کو سمجھ کر قبول کرنے والے ہوں۔ ایک جرمن خاتون کہنے لگی کہ حقیقت میں یہ بہت اچھی تقریب تھی۔ میں (دین) کے بارے میں زیادہ نہیں جانتی لیکن آج جس طرح خلیفۃ المسیح نے مجھے سمجھایا ہے مجھے اس کا صحیح علم ہوا ہے۔

پھر ایک جرمن کہتے ہیں کہ میں مذہباً کیتھولک ہوں اور آج میں نے ایک اور خوبصورت مذہب یعنی (دین) کے بارے میں سیکھا ہے۔ خلیفہ کی تقریر سے مجھے (دین) پر زیادہ تحقیق کرنے کا شوق ہوا ہے۔ انہوں نے ہمیں (دین) کی حقیقت کا بتایا۔ کہتے ہیں کہ مجھے پتا چلا ہے کہ (دین) کی بنیاد محبت، آزادی اور امن پر قائم ہے۔ **مجھے سب سے اچھی بات یہ لگی کہ انہوں نے کہا ہے کہ (دین) ہمسایوں کے حقوق پر بہت زور ڈالتا ہے۔** ایک جرمن خاتون کہتی ہیں کہ میں مذہبی نہیں ہوں اور نہ میں کسی مذہب پر ایمان رکھتی ہوں بلکہ مجھے یہ بھی نہیں پتا کہ دنیا میں ایک خلیفہ ہے لیکن آج جب میں نے اس خلیفہ کو دیکھا اور سنا ہے تو کہتی ہیں کہ اس کے بعد آج میں (دین) کے بارے میں بہترین رائے لے کر جارہی ہوں۔ میں نے سیکھا ہے کہ (بیت) صرف عبادت کے لئے نہیں ہے بلکہ لوگوں کی خدمت کے لئے بھی ہے۔ **میں نے سیکھا ہے کہ (بیت) ہمسایوں کا خیال رکھنے کی بھی جگہ ہے۔** میں نے سیکھا ہے کہ (بیت) امن پھیلانے کا مقام ہے۔ (دین) کے بارے میں تمام سوالات یا خوف جو کسی انسان کو ہو سکتے ہیں امام جماعت کے خطاب سے دور ہو جاتے ہیں۔

پھر ایک مہمان جرنلسٹ کہتے ہیں کہ میرا ارادہ تھا کہ اس تقریب کے بعد میں امام جماعت کا انٹرویو کروں گا۔ لیکن کہتے ہیں خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر کسی قسم کے انٹرویو کی ضرورت نہ رہی کیونکہ انسان کے ذہن میں (دین) کے بارے میں جو بھی ممکنہ خوف یا سوالات آسکتے تھے ان سب کا جواب خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں دے دیا۔

ایک خاتون نے بتایا کہ ان کے خاوند بھی ساتھ آئے ہوئے تھے لیکن انہوں نے جب انہیں کہا کہ اندر آجاؤ تو انہوں نے کہا کہ میں تو اندر نہیں جاؤں گا۔ ان کو وہیں کار سے ڈراپ کر کے تو پارکنگ میں چلے گئے کہ یہ (-) کا فنکشن ہے اور کہتے ہیں کہ میرا دل کہتا ہے کہ یہاں آج دھما کہ ہو جانا ہے اس لئے مجھے تو اپنی جان بڑی پیاری ہے۔ تمہیں مرنا ہے تو تم جاؤ۔ میں تو نہیں جاتا۔ کہتی ہیں اب میں جا کے انہیں بتاؤں گی کہ تم نے آج کے دن کا جو ایک بہترین پروگرام تھا وہ miss کر دیا کیونکہ وہاں تو سوائے امن اور پیار اور محبت کے کچھ بھی نہیں تھا۔ تو لوگ ایسی بھی سوچ رکھتے ہیں۔ ایک جرمن خاتون بھی اس موقع پر آئی ہوئی تھیں۔ خطاب سنا اور خطاب سننے کے دوران ہر بات پر یہی کہتی رہی کہ یہ سچ ہے، سچ ہے۔ اس کے بعد اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ میں پہلی دفعہ اس پروگرام میں آئی ہوں اور آپ کے انتظامات دیکھ کر حیران ہوں۔ آپ کا جو نظام ہے اس میں ہر انسان ایک سلجھا ہوا انسان دکھائی دے رہا ہے۔

اب یہ جو لوگوں کے تاثرات ہوتے ہیں یہ ہمیں یہ یاد کرانے کے لئے بھی ہیں کہ ہمیں ہمیشہ اپنا رویہ ایسا رکھنا چاہئے کہ سلجھے ہوئے دکھائی بھی دیں۔ یہ صرف عارضی موقعوں پہ نہیں بلکہ اپنے یہ رویے ہمیشہ مستقل بنائیں۔ کہتی ہیں کہ مجھے بڑے دکھ سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ ہم جرمن اس سے عاری ہو چکے ہیں جو اخلاق سکھائے جاتے ہیں۔

کہتی ہیں کہ میں جو اخلاقی قدریں گھر میں اپنے بچوں کو سکھانا چاہتی ہوں انہی قدروں کے خلاف سکول میں تعلیم دی جارہی ہے لیکن مجھے تو یہاں انسان کی حقیقی عزت دکھائی گئی ہے۔

پس یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ آزادی کے نام پر بچوں کو یہ تعلیم دی جارہی ہے جو بہت کچھ ہے۔ یہاں کے رہنے والے لوگ خود ان باتوں سے بڑے پریشان ہیں۔ اس لئے اپنے بچوں کو ہمیں بھی خاص طور پر گھروں میں سمجھانا چاہئے کہ ان کی ہر بات جو ہے سچ نہیں ہے بلکہ تمہیں (دینی) قدروں کی طرف دیکھنا بہت ضروری ہے اور ان کا خیال رکھو۔

اسی طرح ایک مہمان مرد ہیں جو کہتے ہیں کہ میں یہاں آ کر بہت خوش ہوں۔ کہتے ہیں عیسائیت تو مردہ مذہب ہو چکا ہے صرف اوپر اوپر سے باتیں ہیں کوئی روح نہیں ہے لیکن یہاں تو مجھے زندہ مذہب نظر آیا ہے۔

پھر جب میں نے افریقہ کا ذکر کیا کہ وہاں پانی بھی نہیں ملتا تو کہتے ہیں جب آپ نے ذکر کیا کہ افریقہ میں تو پینے کا پانی موجود نہیں تو وہاں ایک خاتون بیٹھی ہوئی تھیں جب ان کو پتا لگا کہ جماعت احمدیہ افریقہ میں پینے کے لئے پانی مہیا کرنے کے لئے کیا کچھ کر رہی ہے تو ایک عورت اپنے سات آٹھ سالہ بیٹے کے کان میں کہنے لگی کہ پانی کو ضائع بالکل نہیں کرنا چاہئے اور پھر اس کے ساتھ تین چار اور بچے بھی تھے ان کو انگلی کے اشارے سے کہہ رہی تھی کہ ان کی باتیں سنو تا کہ تمہیں سمجھ آئے۔

اسی طرح ایک میاں بیوی وہاں بیٹھے ہوئے تھے وہاں ایک احمدی سے پردے سے متعلق بحث شروع ہو گئی۔ انہوں نے پوچھا کہ عورتیں کیوں نہیں ہیں، صرف مرد کیوں نظر آ رہے ہیں۔ عورتوں کے لئے علیحدہ مارکی کیوں ہے۔ جب انہوں نے میرا خطاب سن لیا اور پھر انہیں پردے کی روح بھی بتائی گئی کہ کیا وجہ ہے تو پھر کہنے لگیں کہ مغرب میں عورت کی آزادی صرف سطحی طور پر ہے اور یہ صحیح آزادی نہیں۔ کہتی ہیں کہ اب آپ نے پردے کا جو concept مجھے سمجھایا ہے تو اب مجھے سمجھ میں آیا ہے کہ اسی میں عورت کی شان ہے۔ پس غیروں کو (دینی) تعلیم کی سمجھ آ رہی ہے۔ اس لئے ہماری عورتوں میں بھی بعض دفعہ پردے کے بارے میں جو complex ہو جاتا ہے وہ نہیں ہونا چاہئے اور ان کا اعتماد بڑھنا چاہئے نہ کہ کسی قسم کی جھینپ یا بناوٹ ہو۔

ایک خاتون اپنے خاوند کے ساتھ آئی تھیں۔ کہتی ہیں کہ آج کی تقریب میں ہر چیز مجھے بہت پسند آئی۔ میں (دین) کے بارے میں بہت زیادہ تجسّس رکھتی تھی اور آج مجھے سمجھ آئی ہے کہ (دین) صرف اچھائی کا ہی نام ہے۔ پھر کہتی ہیں کہ امام جماعت کی یہ بات پسند آئی کہ ہمیں ایک دوسرے سے مل جل کر امن کے ساتھ رہنا چاہئے کیونکہ ہم سب ایک ہی خدا کی مخلوق ہیں۔ ان باتوں کا مجھ پر بہت گہرا اثر ہے۔ موصوفہ کے خاوند نے کہا کہ مجھے بھی بہت تجسس تھا کہ آج آپ کے خلیفہ کس قسم کی باتیں کریں گے لیکن خلیفہ کی تقریر سن کر میں یہی کہوں گا کہ میں ان کی ہر بات سے اتفاق کرتا ہوں۔ مجھے اب پتا چل گیا ہے کہ (بیوت) تو امن کے گھر ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں جو بھی کہا ہے وہ امن کے متعلق ہی کہا ہے۔ لوگوں کو ایک دوسرے سے ڈرنے کی بجائے ایک دوسرے پر اعتماد کرنا چاہئے۔ کہتے ہیں اب یہ باتیں سن کر میرے اندر اس (بیت) کے بارے میں کسی قسم کا کوئی خوف باقی نہیں رہا۔ پھر ایک دوست وہاں آئے ہوئے تھے۔ کہتے ہیں میں دہریہ اور مذہب کا مخالف ہوں لیکن

آپ کے خلیفہ نے آج یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہر قسم کے لوگوں کے لئے برداشت کا مادہ رکھتے ہیں اور ان کے عمل سے یہ بھی ثابت ہو گیا ہے کہ (دین) برداشت کا مذہب ہے۔ خلیفہ کا پیغام تھا کہ ہمیں اپنی رنجشیں اور لڑائیاں ختم کر دینی چاہئیں۔ میں اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ خلیفہ نے جو بھی باتیں بیان فرمائیں ان کی آج سخت ضرورت ہے۔

ایک خاتون کہتی ہیں کہ امام جماعت نے جو باتیں کیں ان کی سخت ضرورت تھی۔ آج دنیا تقسیم کا شکار ہے لیکن امام جماعت کا پیغام ایسا تھا جو ہم سب کو متحد کر سکتا ہے۔ صرف (-) کو ہی خلیفۃ المسیح کی باتیں نہیں سننی چاہئیں بلکہ عیسائیوں اور یہودیوں اور تمام لوگوں کو آپ کی باتوں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ کہتے ہیں کہ اس سارے خطاب کو سن کے میرا (دین) کے بارے میں منفی نظریہ تبدیل ہو گیا اور بالکل مثبت ہو گیا۔

یہاں اخباروں نے بھی خبریں دیں۔ نورڈ ہورن (Nordhorn) کے ایک مقامی اخبار نے (بیت) کی بنیاد کی تفصیلی خبر شائع کی اور یہ لکھا کہ حقیقی (مومن) امن اور محبت اور ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ اپنے پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرے۔ میرے خطاب کے حوالے سے باتیں کیں۔ اس کی اشاعت کافی ہے۔ ان اخباروں کے ذریعہ تین لاکھ بیس ہزار کے قریب لوگوں تک پیغام پہنچا۔

پھر (بیت) صادق جو یہیں نورڈ ہورن کی ہے۔ یہاں اس کے علاقے کے ٹی وی نے اس حوالے سے دومنٹ کی خبر دی اس کو بھی کئی ملین لوگ دیکھتے ہیں۔ اخبارات نے خبریں شائع کیں۔ وہاں کے جو مقامی اخبار ہیں ان اخبارات کی مجموعی اشاعت ایک لاکھ ستّر ہزار ہے اور سب سے بڑے روزنامہ بِلڈ (Bild) کے دو علاقائی ایڈیشنوں میں بھی یہ خبر شائع ہوئی اور بنیاد کے حوالے سے پہلے بھی اس میں دو دفعہ خبریں شائع ہوئیں۔ پھر نورڈ ہورن کی (بیت) کی خبر ریڈیو نے بھی دی۔ تو مجموعی طور پر وہاں جو دو (بیوت) کے سنگ بنیاد رکھے گئے ان کی اخباروں میں جو اشاعت ہوئی ہے اس کے مطابق یہ چار لاکھ نوے ہزار کی اشاعت والے اخبار تھے جن کے ذریعہ سے (بیت) کی بنیاد کی یہ خبریں پہنچیں اور (دین) کا پیغام پہنچا۔ اور اس کے علاوہ ٹی وی اور ریڈیو چینلز کی جو تعداد ہے کہتے ہیں کہ ان کو سننے والوں کی تعداد تو کئی ملینز میں ہے۔

جامعہ احمدیہ جرمنی کی پہلی کلاس بھی سات سال پورے کر کے اپنا کورس مکمل کر کے اس دفعہ پاس ہوئی ہے۔ وہاں 16 مربیان، (-) تیار ہوئے ہیں اور ان کا سالانہ کانووکیشن بھی تھا۔ اصل مقصد جرمنی جانے کا تو یہی تھا۔ وہاں یہ جامعہ 2008ء میں بیت السبوح کی چھوٹی سی بلڈنگ میں چند کمروں میں شروع ہوا تھا۔ اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے جامعہ کی باقاعدہ عمارت تعمیر کی ہے جس میں ساری سہولیات ہیں۔ کلاس رومز، ہالز، لائبریری، ہاسٹل وغیرہ سارا کچھ ہے اور اچھی خوبصورت بلڈنگز ہیں تو وہاں کانووکیشن تھی، ان کا فنکشن تھا۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا رہا۔ اللہ تعالیٰ ان فارغ ہونے والے مربیان کو صحیح رنگ میں خدمت دین کی توفیق بھی عطا فرمائے اور وفا کے ساتھ اپنے وقف کو نبھانے کی توفیق بھی دے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ’’ہماری جماعت کے متعلق اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے وعدے ہیں۔ کوئی انسانی عقل یا دوراندیشی یا دنیوی اسباب ان وعدوں تک ہم کو نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ تعالیٰ خود ہی اسباب مہیا کر دے گا تب یہ کام انجام کو پہنچے گا۔‘‘

پھر آپ نے فرمایا کہ: ’’مَیں جانتا ہوں کہ خدا نے اس سلسلے کو قائم کیا ہے اور اس کے فضل سے اس کا نشوونما ہو رہا ہے۔ اصل یہ ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کا ارادہ نہ ہو کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی اور نہ ہی اس کا نشوونما ہو سکتا ہے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ کسی کے لئے چاہتا ہے تو وہ بیج کی طرح ہو جاتی ہے۔ جیسے قبل از وقت بیج کے نشوونما اور اس کے آثار کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ اس قوم کی ترقیوں کو بھی محال اور ناممکن سمجھتے ہیں۔‘‘ (جس طرح بیج کا نہیں پتا کہ اُگنا ہے کہ نہیں لیکن جب اُگتا ہے تو پھل پھول لاتا ہے اسی طرح فرمایا کہ اس قوم کی ترقیوں کو بھی لوگ پہلے یہی سمجھتے ہیں کہ پتا نہیں ہوگی کہ نہیں ہوگی)۔

پس اللہ تعالیٰ کی تقدیر جب فیصلہ کرتی ہے کہ یہ ہو تو وہ کام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود کے ساتھ وعدہ ہے اور یہ اس کی تقدیر ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت نے پھلنا پھولنا اور بڑھنا ہے اور یہی کچھ سلوک اللہ تعالیٰ کا ہر جگہ ہمیں جماعت کے ساتھ نظر بھی آتا ہے۔ یہ جو کچھ ہو رہا ہے، یہ رپورٹ جو میں نے بیان کی ہے یہ سب اللہ تعالیٰ کے کام ہیں۔ کسی کی ذات کا یا چند انتظامیہ کے ممبران کا کمال نہیں ہے۔ اس پروگرام کو اگر کوئی کامیابی ہوئی ہے تو اللہ کے فضل سے ملی ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو سمجھتے ہوئے ہم سے جو کوشش ہو سکتی ہے ہمیں کرنی چاہئے تاکہ ہم بھی اس کا حصہ بن جائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

نماز جمعہ کے بعد میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو مکرم مرزا اظہر احمد صاحب کا ہے۔ حضرت مصلح موعود کے بیٹے تھے۔ 14/اکتوبر 2015ء کو ان کی وفات ہوئی ہے (-)۔ حضرت مصلح موعود کے بیٹوں میں سے یہ آخری بیٹے حیات تھے جن کی وفات ہو گئی۔ حضرت مصلح موعود کی طرف سے لڑکوں کی یہ نسل جو دوسری نسل تھی ان کی وفات کے بعد یہ دوسری نسل تو اب ختم (ہو گئی ہے)۔ اللہ کرے تیسری نسل اور چوتھی نسل اور آئندہ نسلیں بھی دین پر قائم رہنے والی ہوں۔ 17/اکتوبر 1930ء کو یہ قادیان میں حضرت اُمِّ ناصر کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے قادیان سے حاصل کی۔ وہیں میٹرک کیا۔ پارٹیشن کے بعد آپ نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لے لیا۔ جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد ایک سال کے لئے آپ نے تحریک جدید میں بطور انچارج مشن کام کیا۔ اس کے بعد آپ کی تقرری 21/اکتوبر 1961ء کو صدر انجمن احمدیہ میں بطور نائب افسر خزانہ ہوئی۔ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ میرا کوئی بیٹا جماعت کے مالی معاملات میں بھی معاونت کرے۔ اس لئے یہ کہا جاتا ہے کہ شاید اسی وجہ سے حضرت مصلح موعود نے خزانے میں ان کا تقرر فرمایا تھا۔ ساری زندگی ان کی دفتر خزانہ میں خدمت کرتے ہوئے گزری اور 1992ء میں وہاں سے ریٹائر ہوئے تھے۔ فرقان بٹالین میں بھی ان کو خدمت کی توفیق ملی۔ خلافت سے بھی بڑا گہرا تعلق تھا۔ اور میرے ماموں تھے لیکن بڑا احترام کا تعلق انہوں نے رکھا۔ پہلے جلسے پر 2003ء میں مَیں نے دیکھا کہ لوگوں کے رَش میں کھڑے تھے اور جب میرے پر ان کی نظر پڑی یا میری ان پر نظر پڑی ہے تو بڑے جذباتی انداز میں انہوں نے ہاتھ ہلایا اور ایک خالص وفا، تعلق اور خلوص ان کے چہرے سے جھلک رہا تھا۔ غریب پروری کرنے والے بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے رحمت اور شفقت کا سلوک فرمائے۔

1956ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کا نکاح قیصرہ خانم صاحبہ بنت خان سعید احمد خان صاحب سے پڑھا تھا۔ ان کی دو بیٹیاں اور دو بیٹے تھے۔ ایک داماد ان کے ربوہ میں ہی واقف زندگی ہیں اور ایک داماد ڈاکٹر عرفان یہاں لندن میں بھی رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ تاریخی بات ہے اس لئے مَیں خطبہ میں کچھ حصہ بیان بھی کر دیتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کے خطبہ نکاح میں فرمایا تھا کہ آج جس نکاح کے اعلان کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں وہ میرے لڑکے مرزا اظہر احمد کا ہے جو خان سعید احمد خان مرحوم کی لڑکی قیصرہ خانم سے قرار پایا ہے۔ قیصرہ خانم پہلے ہی ہماری دوہری رشتہ دار تھیں لیکن اب اس نکاح کی وجہ سے ان کا ہم سے تہرہ رشتہ ہو گیا ہے۔ ان کا ایک رشتہ تو یہ ہے کہ وہ کرنل اوصاف علی خان کی پوتی ہیں اور کرنل اوصاف علی خان صاحب نواب محمد علی خان صاحب کے بہنوئی اور خالہ زاد بھائی تھے۔ گویا یہ اس شخص کے بہنوئی کی پوتی ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود نے اپنی لڑکی کا رشتہ دیا بلکہ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانے میں ان کے بیٹے کو آپ کی دوسری لڑکی کا رشتہ دے دیا گیا۔ دوسرا رشتہ جس کی بنا خدا تعالیٰ کے ایک الہام پر ہے یہ ہے کہ یہ خان محمد خان صاحب کپورتھلوی کے بیٹے عبدالمجید خان صاحب کی نواسی ہیں اور خان محمد خان صاحب حضرت مسیح موعود کے بہت پرانے (رفیق) تھے۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ افسوس ہے کہ ہماری جماعت اپنی

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121581 میں اویس احمد

ولد محمد مشتاق قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم جامعہ سینئر عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/29 دارالبرکات ربوہ ضلع و چنیوٹ پاکستان ملک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار 600 روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1۔ خالد محمود ولد حاضر علی گواہ شد نمبر 2۔ کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 121582 میں حامد احمد

ولد محمد اقبال قوم..... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد احمد گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد ولد عبدالحی گواہ شد نمبر 2۔ فاروق احمد اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121583 میں راجہ محمد صادق

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب گلی نمبر 4 ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3 مرلہ 4 لاکھ 40 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت بے کار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ محمد صادق گواہ شد نمبر 1۔ صوفی احمد یار ولد محمد زکریا گواہ شد نمبر 2۔ محمد سعید قمر ولد محمد اصغر قمر

مسل نمبر 121584 میں بلال احمد

ولد غلام احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 41/18 دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد گواہ شد نمبر 1۔ غلام احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 121585 میں مقدس احمد

ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/21 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Plot 4 مرلہ 4 لاکھ روپے (2) Cash Diposit In Bank 5 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 11 ہزار روپے + 3 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت منافع بنیک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقدس احمد گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرشید منگلا ولد اللہ بخش منگلا گواہ شد نمبر 2۔ بشیر احمد ولد احمد علی

مسل نمبر 121586 میں شیث بن ندیم

ولد ندیم شمس قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/24 دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیث بن ندیم گواہ شد نمبر 1۔ عمیر روحی ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ذنام سعید ولد ڈاکٹر محمد سعید

مسل نمبر 121587 میں لبیہ ندرت

بنت حمید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبیہ ندرت گواہ شد نمبر 1۔ وحید احمد طاہر ولد حمید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ حمید احمد بھٹی ولد منظور احمد سعید

مسل نمبر 121588 میں قرۃ العین

زوجہ شعیب احمد خان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/4 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 1 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1۔ شعیب احمد خان ولد ظفر احمد خان گواہ شد نمبر 2۔ جمیل احمد پال ولد فیروز الدین پال

مسل نمبر 121589 میں اسد محمود

ولد طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد محمود گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121590 میں انس محمود

ولد طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس محمود گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121591 میں منیبہ کریم

بنت عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و چنیوٹ پاکستان ملک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیبہ کریم گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121592 میں عدنان احمد فرخ

ولد کریم اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد فرخ گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ منیب الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121593 میں حانیہ لطیف

بنت محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 1490Gm۔ 11 ہزار 309 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حانیہ لطیف گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121594 میں مبرور احمد

ولد محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور

ولد اللہ یار منور گواہ شدنمبر 2۔محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121595 میں کوثر عدیل

زوجہ عدیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 1 تولہ 4 ماشہ 70 ہزار روپے (2) حق مہر (ادیئگی) 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر عدیل گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال بٹ ولد ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121596 میں زبیر محسن

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ دکان دار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر محسن گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121597 میں شمسہ کنول

بنت مہر سلیم احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ کنول گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر121598 میں مبارک علی انجم

ولد ولی محمد قوم جٹ پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ 7 لاکھ 50 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک علی انجم گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر121599 میں نازیہ ممتاز

زوجہ مبارک علی انجم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ئمیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر (ادیئگی) 15 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ ممتاز گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ سیف اللہ عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر121600 میں سجیل احمد ناصر

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر121601 میں آفتاب احمد

ولد مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121602 میں سارہ انعم

بنت نعیم اللہ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد انگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 Tops Gold ہزار 500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ انعم گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121603 میں صاعقہ تنویر

بنت تنویر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صاعقہ تنویر گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121604 میں سدرہ شفیق

بنت محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ شفیق گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121605 میں سجیل احمد شکیل

ولد شکیل احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجیل احمد شکیل گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر121606 میں عبد المجید

ولد عبد الحکیم مرحوم قوم جٹ پیشہ درزی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Trka Sold (Cash) 50 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد المجید گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121607 میں صفیہ مریم

بنت احمد علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ مریم گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر121608 میں ظفر اللہ احمد

ولد طاہر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اللہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر121609 میں نفیس احمد بھٹی

ولد محمد بوٹا قوم راجپوت پیشہ......عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) House(Shared-1-1/2) 3 مرلہ 5 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد بھٹی گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121610 میں نورالدین ناصر

ولد ضیاء الدین ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/ اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نورالدین ناصر گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121611 میں مبشرہ ارم بٹ

بنت نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ءمیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 200 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ارم بٹ گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121612 میں ناصرہ افضل

زوجہ شیر افضل کلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر (ادئیگی) 36 ہزار روپے (2) زیور 3 ماشہ 8 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ افضل گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121612 میں ناصرہ افضل

زوجہ شیر افضل کلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر (ادئیگی) 36 ہزار روپے (2) زیور 3 ماشہ 8 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ افضل گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121613 میں خرم احمد انجم

ولد نثار احمد زاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم احمد انجم گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121614 میں عبدالستار

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ محمد زاہد بٹ ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121615 میں عمیر احمد ایاز

ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد ایاز گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121616 میں آصف رحمٰن

ولد محمد رفیع قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف رحمٰن گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121617 میں نائلہ کنول

بنت عبداللہ قوم جٹ پیشہ تدریس عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 3 ماشہ 12 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 100 روپے ماہوار بصورت Private مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ کنول گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2۔ سیف اللہ عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121618 میں مسرت ظفر

زوجہ ظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) زیور 3.5 تولہ 1 لاکھ 58 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت Pocket M رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت ظفر گواہ شد نمبر1۔ ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر2 محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121619 میں بشیراں بی بی

زوجہ محمد صادق قوم.... پیشہ خانہ داری عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 33 Shahkot ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 ہزار روپے (2) زیور 2 تولہ 92 ہزار روپے (3) بینک بیلنس 10 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر1۔ محمود احمد خالد ولد محمد علی گواہ شد نمبر2۔ محمد عدنان ولد سردار احمد

مسل نمبر 121620 میں بشارت احمد بسرا

ولد چوہدری ضیاء اللہ قوم بسرا پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 2 مرلہ 20 لاکھ روپے (2) نقدی 1 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد بسرا گواہ شد نمبر1۔ ظہیر احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔ لبیب احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 121621 میں مرزا محمد محسن

ولد مرزا محمد احمد جاوید قوم مغل پیشہ ملازمتیں عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 332/B Saman Abad ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد محسن گواہ شد نمبر1۔ ارسلان انور خان ولد انور احمد گواہ شد نمبر2۔ لطف الرحمٰن ولد صوفی عبدالرحمٰن

مسل نمبر 121622 میں شازیہ نوید

زوجہ نوید جمیل احمد قوم قریشی پیشہ.... عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 9 تولہ 4 لاکھ 27 ہزار 500 (2) حق مہر 60 ہزار روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شازیہ نوید گواہ شد نمبر 1۔لطف الرحمٰن ولد صوفی عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ارسلان انور خان ولد انور احمد

مسل نمبر 121623 میں عظمیٰ جبین

زوجہ عطاء الواہاب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 2 تولہ 1 لاکھ 20 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عظمیٰ جبین گواہ شد نمبر 1۔عطاء الوہاب ولد محمد اکرم شمس مرزا گواہ شد نمبر 2۔لطف الرحمٰن ولد صوفی عبدالرحمٰن

مسل نمبر 121624 میں نیلم شکیل

بنت شکیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔نیلم شکیل گواہ شد نمبر 1۔ارسلان انور خان ولد انور احمد گواہ شد نمبر 2۔ظاہر احمد محمود ولد ملک طاہر محمود

مسل نمبر 121625 میں نمرہ شکیل

بنت شکیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔نمرہ شکیل گواہ شد نمبر 1۔ارسلان انور خان ولد انور احمد گواہ شد نمبر 2۔ملک ظافر محمود

مسل نمبر 121626 میں ذیشان مسعود

ولد مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان مسعود گواہ شد نمبر 1۔حماد اختر بٹ ولد محمود اختر بٹ گواہ شد نمبر 2۔مستنصر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 121627 میں شانزے ذیشان

زوجہ ذیشان مسعود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔شانزے ذیشان گواہ شد نمبر 1۔ ادریس احمد باجوہ ولد حنیف احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 ۔ زاہد محمود گوریہ ولد محمد انور شاکر

مسل نمبر 121628 میں رغیب احمد بھٹی

ولد اکرم اللہ بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکخانہ خاص تحصیل مورو ضلع و ملک Naushero Feroz,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رغیب احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1۔اکرم اللہ بھٹی ولد برکت علی بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ عطاء العظیم ولد عبدالہادی

مسل نمبر 121629 میں علنیہ محمود

ولد بنت محمود احمد قوم.......پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کشمیریاں راہوالی تحصیل ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 8 ماشہ 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔علنیہ محمود گواہ شد نمبر 1۔محمود احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2۔چوہدری محمد رفیق ولد چوہدری غلام احمد مرحوم

مسل نمبر 121630 میں محمد رفیق

ولد صالح محمد قوم گجر پیشہ ملازمتیں عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں نذیری بی او گوئی تحصیل کوٹلی ضلع و ملک کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 64 ہزار 864 روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد رفیق گواہ شد نمبر 1۔عاصم احمد ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2۔ڈاکٹر صادق ولد صادق صالح احمد

مسل نمبر 121631 میں صائمہ حفیظ

بنت حفیظ اللہ قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رحمٰن کالونی نزد المحمود ہنڈا شوروم سلانوالی ضلع و ملک Sargodha,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔صایمہ حفیظ گواہ شد نمبر 1۔ مدثر احمد ولد غلام مرتضٰی چٹھہ گواہ شد نمبر 2 ۔ نوید احمد ولد حفیظ اللہ

مسل نمبر 121632 میں کنیز فاطمہ

زوجہ عبدالعزیز قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی نزد المحمود ہنڈا شوروم سلانوالی ضلع و ملک Sargodha,Pakisan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 2.5 تولہ 1 لاکھ روپے (2) حق مہر 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1۔مدثر احمد چٹھہ ولد غلام مرتضٰی چٹھہ گواہ شد نمبر 2۔نوید احمد ولد حفیظ اللہ

مسل نمبر 1216333 میں زینت بی بی

زوجہ حفیظ اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رحمت کالونی نزد شوروم سلانوالی ضلع و ملک Sargodha,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 1.5 تولہ 60 ہزار روپے (2) حق مہر 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔زینت بی بی گواہ شد نمبر 1۔مدثر احمد چٹھہ ولد غلام مرتضٰی گواہ شد نمبر 2۔محمد طارق حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 121634 میں مبارکہ عزیز

زوجہ شاہد محمود خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 60 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔مبارکہ عزیز گواہ شد نمبر 1۔ نصیر الرحمان ولد عزیز الرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔عزیز الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 121635 میں الطاف حسین

ولد ڈاکٹر صوبیدار سردار خان مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ ملازمتیں عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن غربی سعادت ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 25-Trka Father SAhared (1) Agr Land Barrani (2) 1 لاکھ روپے 1Kinal House (3) 34 لاکھ 50 ہزار روپے 25Kinal 19 لاکھ 50 ہزار روپے Shared -1Kinal 6-6Shops Shared 5Marla (4) 70 لاکھ 70 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔الطاف حسین گواہ شد نمبر 1۔مشتاق احمد ولد ڈاکٹر سردار خان گواہ شد نمبر 2 ۔مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد

بقیہ از صفحہ 6 : خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تاریخ کے یاد رکھنے میں نہایت سست واقع ہوئی ہے۔ شاید ہی کوئی اور قوم ایسی ہو جو اپنی تاریخ کو یاد رکھنے میں اتنی سست ہو جتنی ہماری جماعت ہے۔ عیسائیوں کو لے لو انہوں نے اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں اتنی سستی سے کام نہیں لیا اور مسلمانوں نے تو صحابہ رضوان اللہ علیہم کے حالات کو اس تفصیل سے بیان کیا ہے کہ اس موضوع پر بعض کتابیں کئی کئی ہزار صفحات پر مشتمل ہیں لیکن ہماری جماعت باوجود اس کے کہ ایک علمی زمانے میں پیدا ہوئی ہے اپنی تاریخ کے یاد رکھنے میں سخت غفلت سے کام لے رہی ہے۔ پس اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ لوگوں کو توجہ دینی چاہئے۔ پہلے بھی توجہ دلائی ہوئی ہے کہ **اپنی تاریخ کو، اپنی خاندانی تاریخ کو یاد رکھنے کی کوشش کریں اور جو (رفقاء) ہیں ان کا ذکر ہونا چاہئے۔ ان کے بارے میں لکھا جانا چاہئے۔** کہتے ہیں کہ میں نے بتایا ہے کہ خان محمد خان صاحب حضرت مسیح موعود کے پرانے (رفیق) تھے اور آپ سلسلے سے اتنی محبت رکھتے تھے کہ جب وہ یکم جنوری 1904ء کو فوت ہوئے تو دوسرے دن حضرت مسیح موعود (بیت) میں صبح کی نماز کے لئے تشریف لائے اور فرمایا آج مجھے الہام ہوا ہے کہ اہل بیت میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے۔ حاضرین مجلس نے کہا کہ حضور کے اہل بیت تو خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ پھر یہ الہام کس شخص کے متعلق ہے؟ آپ نے فرمایا خان محمد خان صاحب کپورتھلوی کل فوت ہو گئے ہیں اور یہ الہام مجھے انہی کے متعلق ہوا ہے۔ گویا خدا تعالیٰ نے الہام میں انہیں اہل بیت میں سے قرار دیا ہے۔ پھر ان کے متعلق یہ الہام بھی ہوا کہ اولاد کے ساتھ نرم سلوک کیا جائے گا۔ بہر حال حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ان کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے تعزیت کرنا اور یہ کہنا کہ اہل بیت میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک روحانی رنگ میں اہل بیت میں ہی شامل تھے۔ پس قیصرہ خانم کا ہم سے یہ دوسرا رشتہ ہے کہ وہ اس شخص کے ایک بیٹے کی نواسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اہل بیت میں سے قرار دیا ہے۔ (خطبات محمود جلد 3 صفحہ 677-678)

اس کی تاریخی حیثیت کی وجہ سے ہی مجھے خیال آیا اور میں نے یہ کچھ حصہ بیان کیا ہے۔ ان کی اہلیہ کی چند سال پہلے وفات ہوئی تھی۔ اس میں بھی میں نے بیان کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ امۃ المصور صاحبہ اہلیہ مکرم اعجاز احمد ورک صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی محترمہ رشدیٰ صباحت صاحبہ اہلیہ محترم وقاص احمد خاں صاحب ولد محترم برکات احمد خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 24/ اکتوبر 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جس کا نام ماھم کشف خان تجویز ہوا ہے۔

اسی طرح میری اسی بیٹی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 جنوری 2015ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام فارس احمد عطا فرمایا اور وقف نو میں بھی شامل فرمایا ہے۔

نومولودگان اپنے والد کی طرف سے حضرت قاضی ضیاء الدین بھٹی صاحب 313 رفقاء حضرت مسیح موعود اور والدہ کی طرف سے مکرم قاضی منصور احمد بھٹی صاحب آف دارالرحمت غربی ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز نیک نصیب کے ساتھ صحت و سلامتی سے رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ القدیر بشریٰ صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے ماموں مکرم ناصر احمد صاحب ابن مکرم محمد عیسیٰ زیروی صاحب ایک لمبی اور بہت تکلیف دہ بیماری کے بعد مورخہ 15 نومبر 2015ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اسی روز ان کی نماز جنازہ احمدیہ قبرستان ضلع قصور میں مکرم شیخ محمد یوسف قمر صاحب امیر ضلع قصور نے پڑھائی اور تدفین کے بعد امیر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے، مکرم معین احمد صاحب جرمنی، مکرم ذکی الدین صاحب کینیڈا، ایک بیٹی مکرمہ نصیرہ منیب صاحبہ اہلیہ مکرم شہریار منیب صاحب لندن، 3 پوتے، 2 پوتیاں، 2 نواسے اور ایک نواسی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مخلص احمدی، ملنسار، بچوں سے پیار کرنے والے، اور بزرگوں سے بہت احترام اور پیار سے بات کرتے تھے۔ اپنی لمبی بیماری کا بہت ہمت اور صبر سے مقابلہ کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرے۔ جنت میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حبیب اللہ صاحب کارکن دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم نصیر احمد اٹھوال صاحب آف احمد آباد سانگرہ مقیم نصیر آباد سلطان ربوہ مورخہ 27 نومبر 2015ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 65 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بمقام نصیر آباد سلطان ربوہ میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز، غریبوں کی ہمدرد، چندہ جات میں باقاعدہ اور ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ مرحومہ مکرم جاوید احمد صاحب سابق کارکن دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ کی والدہ تھیں۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اس موقع پر احباب جماعت نے خود گھر تشریف لا کر اور بذریعہ فون ہمارے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور ہماری ڈھارس بندھائی اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/ اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔ یا دوسری باتیں جو مختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بڑا ضروری ہے۔ عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدرانِ جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اُس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں۔ ......اس کے علاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے، feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کر صرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کر رہے ہیں اور تمام کام کا انحصار انہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔ اس سے جو بات اَب تک میری نظر میں آئی ہے یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیدا ہو رہی ہے، بلکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکز تک براہِ راست نہیں پہنچ سکتے۔ یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم از کم دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جو صدران باوجود توجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔ اگر دو نہیں تو سال میں کم از کم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اور ان کے کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یا باقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

درخواست دعا

مکرم عبدالعلیم صاحب احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم شریف احمد صاحب ہاکر روزنامہ الفضل احمد نگر کا کچھ دن قبل ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس کے باعث آپریشن ہوا۔ اب گھر آ گئے ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے نیز لمبی عمر اور صحت والی زندگی عطا کرے۔

مکرم مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے دوست محترم داؤد احمد نعیم صاحب ابن محترم مولانا محمد احمد نعیم صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ دل اور مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور طاہر ہارٹ میں داخل ہیں۔ کمزوری اور تکلیف کی شدت ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆............☆............☆

ضرورت ہے

میٹرک، ایف اے پاس
چند ملازمین کی ضرورت ہے

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون: 6211538

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

تکبر علم کا دشمن ہے۔

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

سونے کے زیورات کے جدید اور اعلیٰ منفرد ڈیزائن

گولڈ پیلس جیولرز

بلڈنگ ایم ایف سی اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: طارق محمود اظہر 03000660784 047-6215522

WARDA فیبرکس

جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سیل سیل سیل
کاٹن۔ کھدر۔ لیلن۔ وول مرینہ سیل کا آغاز ہو چکا ہے
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم۔ 8 دسمبر

طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	13 سنٹی گریڈ
موسم جزوی طور پر ابر آلود ہے	

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8 دسمبر 2015ء

8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء (سندھی ترجمہ)

ثروت ہوزری سٹور

لوکل و امپورٹڈ جرسی، سویٹر، تولیہ، بنیان، جراب، رومال، اور ٹراؤزر، شرٹ کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔

کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
Ph:0412627489
03007988298

VINYL CENTER

Wall Paper
Window Blinds
Glass Paper
Vinyle Tiles
False Ceiling
PVC Paneling
Curtain Cloth

12-13-LG, Glamour 1 Plaza
Township, Lahore.
: 042-35151360
Mobile: 0300-4122757
0321-4251115
Email:vinylcener@yahpp.com

Interiors
A Faizan Butt

فلیٹ برائے کرایہ

دو کمرے پر مشتمل فرنشڈ فلیٹ عقب دارالضیافت مع کچن درج ذیل سہولیات کے ساتھ کرایہ کیلئے میسر ہے۔
AC، جنریٹر، گیزر،

برائے رابطہ: ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ
موبائل: 03344855133
whattsapp:004793000469
Email:nasir_khalid007@hotmail.com

ٹرینڈ سیٹرز گارمنٹس

ہمارے ہاں ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس، فریش میکنگ کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ بچوں اور لیڈیز کی کیجول وئیر + جینز + ٹی شرٹس + اپر ہوڈ + ٹراؤزرز کی مکمل ورائٹی ہول سیل فیکٹری ریٹ پر دستیاب ہے۔ ہول سیلر حضرات بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ باہر جانے والے حضرات گارمنٹس کی تجارت کیلئے بھی تشریف لا سکتے ہیں۔

شاپ نمبر 5 فرسٹ فلور 18 اسلم پلازہ کریم بلاک لاہور: 0323-8100066,0300-8100066

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز

امین جیولرز

سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411

مبشر شال اینڈ ہوزری

انڈین شال، امپورٹڈ جرسی، سویٹر، لنگی، لاچہ، رومال اور تولیا نیز ہوزری کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

دوکان نمبر P-228 چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
041-2627489, 0307-6000388

لاثانی گارمنٹس

ونٹر سیزن، آکسفورڈ، بونینزا، موڈ اور دیگر برانڈز کی ورائٹی

لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس، پینٹ شرٹ، پینٹ کوٹ شیروانی سکول یونیفارم، لیڈیز شلوار قمیص، ٹراؤزر شرٹ

فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ
047-6215508,0333-9795470

Study in USA & Canada

Without & With IELTS

After Study get P.R Only With IELTS or O-Level English

*Wichita State University
*Wright State University
*Algoma University
*University of Manitoba
*The University of Winnipeg
*University of Windsor
* Georgian College
*Humber College Toronto
*University of Fraser Valley
*Niagara College

Student can contact us from any city & any country

EC Education Concern

67-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan
+92-42-35177124 / 0302-8411770 / 0331-4482511
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype counseling.educon

داؤد آٹوز

DASCO Best Quality PARTS

ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ کلٹس خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس

طالب دعا ▪ داؤد احمد، محمد عباس احمد
▪ محمود احمد، ناصر الیاس

13-KA بادامی باغ لاہور آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

FR-10

STUDY IN GERMANY

Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available

FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies

APPLY NOW (Requirement)
- Intermediate with above 60%
- A-Level Students
- Bachelor Students with min 70%
- Students awaiting result can also apply

Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), **Fax:** 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , **E-mail:** info@erfolgteam.com